سوال

ایک عورت خاوند سے جھگڑپڑی اور خاوند سے کہا آج میں اور تم بھا ئیوں کی طرح ہیں، اورتین ہفتے بعد اس نے اپنی کلام سے رجوع کرلیا، اوراس کے پاس واپس آگئی، تو کیااس پر کفارہ لازم آ ئیگا، اوراس کا حکم کیا ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمداللہ تعالی کےلیے، اور دوروو سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعدازاں :

طلاق اور ظہار خاوند کی جانب سے واقع ہوگا، چنانچہ اگر عورت نےاپنے خاوند کو حرام کیا تو اس سے نہ تو طلاق واقع ہوگی اور نہ ہی ظہار ہوگا

اس لیے عورت کااپنے خاوند کو کہنا کہ : آج سے میں اور تم بھا ئیوں کی طرح ہیں، اگر تو اس کا مقصد خاوند کواپنے اوپر حرام کرنا تھا تو اس سے ظہار واقع نہیں ہوگا، لیکن اگر وہ اس کے پاس واپس جاتی اور خاوند کو وطئ کرنے دیتی ہے تو اسے قسم کا کفارہ ادا کرنا ہوگا

شیخ محمد صالح العثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا :

میری بیوی ہمیشہ مجھے کہتی ہے : تم میرے خاونداور تم میرے بھائی ہو، تم میرے باپ ہو، اور دنیا میں میری ہر چیز ہو تو کیااس کلام سے میں اس پر حرام ہوجاتا ہوں یا نہیں ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

" عورت کی اس کلام سے اس پر خاوند حرام نہیں ہوگا کیونکہ اس کی کلام " تم میرے باپ اور میرے بھائی ہو " کا معنی ہے کہ تم میرے نزدیک عزت واحترام اور دیکھ بھال کے اعتبار سے میرے بھائی اور باپ کے مقام و مرتبہ پر ہو، اور وہ اس سے آپ کو حرام نہیں کرنا چاہتی کہ جس طرح باپ اور بھائی حرام ہیں اس طرح تم ہو

اس بنا پر اگر فرض کریں اس نے یہ ارادہ بھی کیا تو بھی آپ اس پر حرام نہیں ہونگے؛ کیونکہ ظہار بیویوں کی جانب سے ان کے خاوندوں کےلیے نہیں ہوتا، بلکہ ظہار تو مردوں کی جانب سے بیویوں کےلیے ہوتا ہے، اوراسی لیے جب عورت اپنے خاوند سے ظہار کرتے ہوئے یہ کہے : تم میرےلیے میرے باپ کی پشت جیسے ہو، یا بھائی کی پشت جیسے، یا اس طرح کی دوسری عبارت : تو اس سے ظہار نہیں ہوگا، لیکن اس کا حکم قسم کا حکم ہوگا

دوسرے معنوں میں اس طرح کہ اس عورت کےلیے حلال نہیں کہ وہ قسم کا کفارہ ادا کرنے سے قبل اپنے آپ کو خاوند کے سپرد کرے، اگر چاہے تو خاوند کے استمتاع کرنے سے پہلے کفارہ ادا کرے، اور اگر چاہے تو بعد میں ادا کردے

اور قسم کا کفارہ یہ ہے کہ : دس مسکینوں کو کھانا دیا جائے یا پھر دس مسکینوں کو لباس مہیا کیا جائے، یا پھر ایک غلام آزاد کیا جائے، اور اگر یہ نہ پائے تو تین روزے رکھے " انتہی

ماخوذاز : فتاوی المراۃ المسلمۃ (803/2).

مزید آپ سوال نمبر (110010) اور (40441) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں

اس بنا پر آپ کو قسم کا کفارہ ادا کرنا ہوگا

اور چاہیے کہ خاوند اور بیوی دونوں ایک دوسرے کو نصیحت کریں، اور طلاق اور ظہار کے الفاظ کے استعمال سے دور رہتے ہوئے اپنی مشکلات کو حل کریں، اور خاص کر عورت کے لیے تو یہ تاکیدی طور پر ہونا چاہیے کیونکہ ہو سکتا ہے وہ اپنے خاوند کو اپنے اوپر حرام کرے تو خاوند غضبناک ہو کر صریحا اسے حرام کر لے، یا پھر اسے طلاق ہی دے دے

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

128547